پروفیسر محمد عرفان قادری

Butt

پروفیسر محمد عرفان قادری

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

فرمائی جبکہ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے۔

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى ....(الضحى:۴)

''آپ کی ہر بعد والی ساعت، پہلی ساعت سے بہتر ہے۔''

اس آیت کا عموم بھی عالمِ ارواح کے بعد عالمِ بشریت میں آپ کی افضل نبوت کا متقاضی ہے۔

امام اہلِ سنت ارشاد فرماتے ہیں:

خاتم میں میرے پھول حقیقت میں میرے نخل
اس گل کی یاد میں یہ صدا ابوالبشر کی ہے
ان کی نبوت، ان کی ابوت ہے سب کو عام
ام البشر عروس انہیں کے پسر کی ہے

ثانیاً: یہ بات بھی مسلمہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عالمِ ارواح میں بالفعل نبی تھے اور ارواحِ انبیاء کی تربیت فرما رہے تھے پھر آپ علیہ السلام سے معاذ اللہ کون سی ایسی لغزش ہو گئی تھی جس کی پاداش میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تقریباً چالیس سال تک اس ارفع و اعلیٰ مرتبہ سے معاذ اللہ معزول کر دیا گیا۔

ثالثاً: اس امر میں کسی کو اختلاف نہیں کہ آقا علیہ السلام کا روح پرنور عالمِ ارواح میں بالفعل نبوت سے متصف تھا۔ اب مولانا کسی ایک صحیح و صریح حدیث سے درج ذیل امور ثابت کریں۔

۱ جب عالم بدلا تو معاذ اللہ وہ روحِ پاک باقی نہ رہی۔

۲ جب عالم بدلا تو معاذ اللہ وہ روحِ پاک نبوت سے متصف نہ رہی۔

۳ عالمِ اجساد میں وہ جسدِ نوری معاذ اللہ باقی نہ رہا۔

۴: عالمِ اجساد میں اللہ تعالیٰ نے آقا علیہ السلام کے جسدِ پاک میں معاذ اللہ کوئی نئی روح ڈالی۔

اگر ایسا نہیں اور یقیناً ایسا نہیں تو پھر اپنے اس موقف پر ضرور نظر ثانی فرمائیں۔

مولوی صاحب مزید لکھتے ہیں:

''وہاں سب لوگوں نے اللہ رب العزت کے سوال ''الست بربکم'' کے جواب میں ''بلیٰ'' کہا تھا لیکن یہاں کوئی شداد، کوئی فرعون، کوئی ہامان اور کوئی ابولہب بن گئے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ عالمِ ارواح و عالمِ اجساد کا معاملہ مختلف ہے۔ اسی طرح نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم عالم ارواح میں ملائکہ وانبیاء کے نبی تھے لیکن یہاں نہ کوئی ملک نہ نبی، پھر آپ نبی کس کے تھے۔''

جواب: مولوی صاحب! ہم مانتے ہیں کہ جن لوگوں نے ''الست بربکم'' کے جواب میں ''بلیٰ'' کہا تھا ان میں سے عالمِ اجساد میں آ کر کوئی شداد بن گیا تو کوئی فرعون، کوئی ہاماں بن گیا تو کوئی ابولہب لیکن کیا آپ کوئی ایک مثال پیش کر سکتے ہیں کہ عالمِ ارواح میں جن انبیاء علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے میثاق لیا تھا ان میں سے کوئی ایک نبی بھی معاذ اللہ ثم معاذ اللہ، استغفر اللہ، یہاں عالمِ اجساد میں آ کر اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے یا کم از کم یہ ثابت کر دیں کہ وہ نبی ہونے کے منصب پر قائم نہیں رہے (العیاذ باللہ)۔ اگر آپ یہ بات ثابت نہیں کر سکتے بلکہ آپ ہرگز ہرگز یہ ثابت نہیں کر سکتے تو پھر ایسے قیاس مع الفارق بلکہ فاسد و باطل وخبیث قیاس کا آپ جیسے مدعیٔ علم و دانش سے صدور واقعۃً ایک افسوس ناک امر ہے۔

ثانیاً: مولوی صاحب! پھر آپ نے صرف اس بات پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس سے بھی مکروہ عبارت لکھی کہ ''اسی طرح نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم، الخ'' استغفر اللہ یعنی آپ نے بڑی دیدہ دلیری اور بے باکی سے سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عالمِ ارواح میں